SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

May 17, 2017

ایس ای سی پی نے ایک اور بینک کے ملازمین کے خلاف فوجداری مقدمہ دائر کر دیا

اسلام آباد(17 مئی) کیپیٹل مارکیٹ میں شفافیت قائم کرنے کے لئے ان سائیڈر ٹریڈرز کے خلاف کارروائی کو آگے بڑھاتے ہوئے سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے ایک اور بڑے بینک کے ملازمین کے خلاف کراچی کی عدالت میں فوجداری مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ بینک کے تین اعلی افسران، اپنے رشتہ داروں اور سٹاک بروکروں کے ساتھ مل کر ان سائیڈ ٹریڈنگ میں ملوث پائے گئے۔

ان سائڈر ٹریڈنگ میں ملوث بینک کے افسران میں سے ایک ہیڈ آف ٹریژری تھا جبکہ دوسرا کیپٹل مارکیٹ کا ڈیلر اور تیسرا افسر بینک کا فنانشل انالسٹ ہے۔ یہ تینوں بینک کے کیپیٹل مارکیٹ سے متعلقہ معاملات کے لئے ذمہ دار تھے۔ بینک میں اپنے عہدوں اور ذمہ داریوں کے باعث سے ان کی بینک کی سرمایہ کاری سے متعلق حساس معلومات تک رسائی تھی اور پاکستان سٹاک ایکس چینج میں حصص کی خرید و فروخت کے فیصلوں کا بھی پہلے سے علم ہوتا تھا۔ بینک کے ان ملازمین نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے بینک کی حساس معلومات دو بروکروز کے گاہکوں کو فراہم کیں جن سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے ان سائیڈر ٹریڈنگ کی۔ اس طرح بینک کی جانب سے حصص کی خرید و فروخت کے لئے جاری کئے جانے والے آڈرز پر ان افراد نے فرنٹ رننگ کی اور ناجائز منافع کمایا۔ سکیورٹیز ایکٹ مجریہ 2015 کے مطابق ایس کر ان ان سائڈرز ٹریڈنگ ہے۔

مزید براں، اس فرنٹ رننگ میں ملوث بروکر ہاؤسز کے صارفین نے بینک کی معلومات پیشگی معلوم ہونے پر کھل کر ٹریڈنگ کی۔ اس غیر قانونی ٹریڈنگ کی سرگرمی سے اس گروہ کے تمام افراد نے بڑے پیمانے پر نفع کمایا اور بینک کو کافی نقصان پہنچایا گیا۔ ان افراد کی تمام سرگرمی سکیورٹیز ایکٹ کی ان سائڈر ٹریڈنگ سے متعلق شقوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے عہدے کی وجہ سے حاصل معلومات کو اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے صارفین کو فراہم کیا اور اس طرح ان سائڈر ٹریڈنگ کا ارتکاب کیا گیا۔